© rasailojaraid.com

علمائے کرام کی مسلسل شہادتیں......ایک لمحہ فکریہ

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

دین اسلام ہمیشہ سے اہل باطل اور اہل کفر کا ہدف رہا ہے۔ دین مبین کو نقصان پہنچانے اور اس کا راستہ روکنے کے لیے مختلف اوچھے ہتھکنڈے اختیار کیے گئے۔ عمومی طور پر دین اسلام براہ راست دشمن کا ہدف رہا۔ لیکن ہمارے اس خطے بالخصوص وطن عزیز پاکستان میں دین اسلام کو براہ راست نشانہ بنانے سے زیادہ اس بات پر زور دیا گیا کہ عوام الناس کی دین سے وابستگی اور دین مبین کی اشاعت وحفاظت کے مراکز اور ذرائع کو ہدف بنایا جائے، چنانچہ مسجد، مدرسہ اور مولوی کو ہدف بنایا گیا، کیونکہ محمد کی ''میم'' سے شروع ہونے والے مبارک ناموں کے یہ وہ تین مراکز، ادارے اور ذرائع ہیں جو دین متین کے احیاء، اسلامی اقدار وروایات کے تحفظ، دین کی تعلیم وتبلیغ اور تحفظ وبقا کے لیے کردار ادا کرتے ہیں۔ زیادہ دور نہ جایئے پیچھے پلٹ کر صرف مختصر سے عرصے کے حالات وواقعات پر نگاہ ڈالیے کہ کس طرح لوگوں کو مساجد میں جانے سے روکنے کے لیے مساجد پر حملے کروائے گئے، مساجد میں دھماکے ہوئے اور خوف وہراس کی فضاء پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاکہ عوام کا رشتہ مسجد سے ختم کیا جاسکے۔ اللہ کے نبی نے مسجد اور مومن کے باہمی تعلق اور زندگی وموت کو مچھلی اور پانی سے تشبیہ دی ہے۔ جیسے مچھلی کو پانی سے نکال دیا جائے تو اس کی موت واقع ہوجاتی ہے اسی طرح جب مومن مسجد سے کٹ جائے تو اس کی ایمانی اور روحانی موت واقع ہوجاتی ہے لیکن اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے دشمن کا یہ حربہ ناکام رہا اور لوگوں نے خوف زدہ ہوکر مساجد سے دور ہونے کی بجائے پہلے سے زیادہ اہتمام اور کثرت سے مساجد جانا شروع کردیا۔

دوسرا ہدف مدرسہ تھا۔ دینی مدارس اسلام کے قلعے اور آسمانی علوم کے مراکز ہیں۔ ان دینی مدارس کے خلاف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بے بنیاد پروپیگنڈا کیا گیا، مدارس کو دہشت گردی کے اڈے اور انتہا پسندی کی نرسریاں کہا گیا، مدارس پر بلاوجہ چھاپے مارے گئے، کوائف طلبی کے نام پر اہل مدارس کو ہراساں کیا گیا، مدارس کے گرد گھیرا تنگ کیا گیا اور مختلف طریقوں سے اہل مدارس کو زچ کرنے کی کوشش کی گئی، مدارس کی مشکیں کسنے کے منصوبے بنے لیکن اللہ کے فضل و کرم سے یہ تمام منصوبے ناکامی سے دوچار ہوئے اور مدارس اپنی آزادی و حریت کو برقرار رکھتے ہوئے نہ صرف یہ کہ اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، بلکہ لوگوں کے مدارس کی طرف رجوع میں بھی بے پناہ اضافہ ہوا اور پہلے کی نسبت زیادہ باصلاحیت اور زیادہ اچھے خاندانوں کے بچے دینی مدارس کا رخ کرنے لگے ہیں۔

اہل باطل کا تیسرا ہدف ''مولوی'' یعنی علمائے کرام ہیں۔''مولوی'' کو مختلف انداز سے طعن و تشنیع کے تیروں کا ہدف بنایا گیا، تمسخر و استہزاء کا نشانہ بنایا گیا، مولوی کو لطیفوں کے کردار کے طور پر پیش کیا گیا، مولوی کی داڑھی اور پگڑی سب کی آنکھوں میں کھٹکنے لگی لیکن جب اس کے باوجود مولوی پر عام مسلمانوں کا اعتماد مجروح نہ کیا جا سکا، لوگوں کے دلوں سے علماء کے لیے احترام و عقیدت کے جذبات کو نہ مٹایا جا سکا تو پھر زچ ہو کر علمائے حق کی ٹارگٹ کلنگ شروع کی گئی۔ پیچھے پلٹ کر علمائے کرام کی پے در پے شہادتوں کے پس منظر اور اسباب و وجوہ کا جائزہ لیجیے۔ شہادت پانے والوں کی شخصیات کے اوصاف و کمالات اور کردار و خدمات کا استحضار فرمایئے تو اندازہ ہوتا ہے کہ مسجد، مدرسہ اور مولوی کو ہدف بنا کر اسلام کا راستہ روکنے اور لوگوں کو اسلام اور آسمانی علوم سے محروم کرنے کی جو مہم شروع کی گئی، علمائے کرام کی شہادتوں کا تسلسل اسی مہم کا حصہ ہے۔ دشمن کا طریقہ واردات دیکھیے کہ کس طرح تاک تاک کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایسی شخصیات جو بہت سے اوصاف و کمالات سے مزین ہوں، جو خدمتِ دین کے لیے مختلف محاذوں پر سرگرم عمل ہوں، جن کی عوام میں جڑیں مضبوط ہوں، جن کی وجہ سے لوگ دین سے جڑے ہوں، جو فتنوں کے تعاقب میں سرگرم عمل ہوں، جو مختلف محاذوں اور مورچوں پر پہرہ زن ہوں، انہی کو ہدف بنایا جاتا ہے۔ اس کے لیے کسی ایک جماعت، کسی ایک علاقے اور کسی ایک سوچ کی بات نہیں، بلکہ اسلام دشمن قوتوں کے راستے میں ہر ایسا شخص رکاوٹ ہے، جو کسی بھی صورت میں ان اسلام دشمنوں کے ایجنڈے اور منصوبوں کے راستے میں مزاحمت کی جسارت کرتا ہے یا ان کے اہداف کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہو، اسے راستے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔

حالیہ دنوں میں شہید ہونے والے علمائے کرام کی مثال لے لیجیے۔ دارالعلوم حقانیہ کے مولانا نصیب خان، جن کا قابل اساتذہ میں شمار ہوتا تھا۔ دارالعلوم حقانیہ جو اہل حق کا قابل فخر سرمایہ ہے اور اس ادارے نے دین کے ہر شعبے میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء کے کردار و خدمات کی ایک تابناک تاریخ ہے، ان فضلاء اور علماء کے محسن و مربی اور استاذ محترم، مولانا نصیب خان کو شہید کیا گیا۔ درہ پیزو لکی مروت کے جامعہ حلیمیہ کے مولانا محسن شاہ صاحب جو وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے رکن اور وفاق کے امتحانی عمل کے دوران پرچوں کی چیکنگ جیسے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اہم امور میں ہمارے رفیق کار رہے اور اپنے علاقے کی انتہائی معزز، قابل احترام اور اثر رسوخ رکھنے والی شخصیت تھے، انہیں شہید کیا گیا اور تیسرا بڑا حادثہ مولانا محمد اسلم شیخوپوری جیسے داعی قرآن کی شہادت ہے۔ ایک ایسا خوش اخلاق، فعال، متحرک اور باصلاحیت شخص جس نے اپنی معذوری کے باوجود قرآن کریم کی خدمت اور عوام کی اصلاح کے لیے وہ گراں قدر خدمات سرانجام دیں جو صحت مند افراد بلکہ صحت مند افراد کی پوری پوری جماعتوں اور اداروں کے بس کا کام نہیں۔ یوں ایک طرف دارالعلوم حقانیہ اور مولانا سمیع الحق کے ایک رفیق کو نشانہ بنایا گیا، دوسری طرف مولانا فضل الرحمان سے دیرینہ تعلقات رکھنے والے مولانا محسن شاہ کو شہید کیا گیا اور تیسری طرف مولانا اسلم شیخوپوری جیسے ہر دل عزیز عالم پر وار کیا گیا۔

یہ تینوں واقعات اور اس سے قبل شہید کیے جانے والے علماء کرام کی شہادت ہم سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے اور ایک خطرناک منصوبے کا حصہ ہے۔ اس قسم کے واقعات پر حکومتی سرد مہری صرف افسوسناک ہی نہیں، بلکہ شرمناک بھی ہے اور یہ سرد مہری صرف آج کی بات نہیں، بلکہ آج تک کسی عالم دین کے قاتل نہیں پکڑے گئے۔ قاتلوں کا پکڑا جانا تو کجا درست سمت پر تحقیقات تک نہیں ہو پائیں، جس کی وجہ سے ملک بھر میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں شدید تشویش اور اضطراب واشتعال پایا جاتا ہے۔ عجیب مایوسی اور بددلی کی فضا بن رہی ہے، ایسے میں ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر بھی بجا طور پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں، عوام اور بالخصوص نوجوانوں کی نظریں اکابر علمائے کرام پر لگی ہوئی ہیں، اس لئے اس وقت صرف اتنا کافی نہیں کہ وقتی افسوس کا اظہار ہو، تعزیتی اور احتجاجی بیانات جاری کیے جائیں اور پھر سکوتِ مرگ طاری ہو جائے، بلکہ اس وقت تمام اکابر اور قائدین کو سر جوڑ کر بیٹھنا چاہیے اور فوری طور پر کم از کم ملکی سطح پر مشاورت کا اہتمام تو ہو ہی جانا چاہیے جس سے مستقبل کے کسی راستے اور لائحہ عمل کا تعین کیا جاسکے۔

☆......☆......☆

خاورین
(کورس)

100% فیصد ہربل

اعصابی، جسمانی اور جوڑوں کے درد کی حیرت انگیز دوا

جوڑوں کا درد، لنگڑی کا درد، گھٹنوں اور کمر کا درد، اعصابی اور جسمانی دردیں، ورم، یورک ایسڈ کی زیادتی کا فوری اور مؤثر حل

نوٹ: خاورین (کورس) کو ایک ماہ بلاناغہ استعمال کیجئے یقیناً آپ کو بہتر نتائج ملیں گے تو مزید کچھ عرصہ استعمال کرلیں۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ آپ اس اذیت ناک مرض سے چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔

مزید مشورہ کیلئے حکیم حافظ سید محمد احمد (لاہور)

042-38477326
0332-8477326

© rasailojaraid.com